السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علمائے دین اس بارے میں کہ زیدنے ایک پنچایت میں جس میں ستر اسی آدمی سنی مسلمان موجودتھے اورایک شیعہ تبرائی بھی تھا،اس شیعہ کی حمایت میں یہ کہا کہ شیعہ چار صحابہ رضوان اللہ علیھم میں ایک کو تومانتے ہیں،لیکن تین کو نہیں مانتے،تواس سے کیاہوتاہے!یوں تو بیٹا باپ کوگالیاں دیاکرتاہے،مگراس سے کیاہوتاہے۔ طلب امر یہ ہے کہ زیدکاشیعہ کی حمایت میں یبنوا توجروا.

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیدکایہ قول اور عمل گناہ اورغیرت اسلامی کے خلاف ہے،جوبیٹا باپ کوگالیاں دیتاہے وہ فاسق فاجر ہوتاہے اوراس کی عاقبت خراب ہوتی ہے،اورلوگوں کولازم ہوتاہے کہ اس کوملامت کریں اوراس حرکت شنیعہ سے اُسے بازرکھیں،اوروہ نہ مانے اوراپنی حرکت پراصرارکرے تواس سے تعلقات منقطع کردیں،یہی حکم تبرائی شیعوں اوران کے حامیوں کا ہے۔ محمدکفایت اللہ کان اللہ لہ،دہلی

نیزاصحاب ثلثہ کا مشہورلھم بالجنۃ ہونا نبی کریم ﷺ نے فرمایااورباوجوداس کے ان پر تبراکرنا،خبر نبی کریم ﷺ اوروقات کی تکذیب ہے۔

فقط اشفاق الرحمن غفرلہ

جوشیعہ حضرات خلفاء راشدین وغیرہ کوسب وشتم کرتے ہیں درحقیقت وہ نبی کریم ﷺ کے ارشادات کے مکذب ہیں،زیدایسے بدینوں کی حمایت کرکے ایک قسم کے رفض کااظہار کررہاہے،اس کو چاہیے کہ مسلمانوں کے مجمع میں اپنے ایسے جرم سے توبہ کرلے،اورآئندہ شیعوں کی حمایت سے گریز کرے،اوراگرزیداس بات پر آمادہ نہ ہوجملہ سنیوں پرلازم ہے کہ اس کا بائیکاٹ کردیں۔ قال اللہ تعالی : وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ... ۱۱۳ ...ھود

محمدیونس غفرلہ مدرس مدرسہ میاں صاحب دہلی

شیعہ تبرائی کی بعض علماء نے تکفیر کی ہے اوربعض ان کوبدعتی،گمراہ،ضال،مضل،گمراہ کہتے ہیں۔لہذاان کی تائید کفرہے اوربصورت ضال مضل گمراہ ہونے کے صورت ان کی تائید سب وشتم صحابہ موجب فسق ونفاق ہے،ایسے لوگوں سے میل محبت کرنا اوران کی تائید منکرات میں کرنا،موجب عذاب جہنم ہے،اگرچہ نمازپڑھتاہو،اگرچہ امور شریعہ اداکرتاہو،عذاب جہنم ایسے شخص کے لیے ہے اورملعون گمراہ ہے،مسلمانوں کواس ظالم سے پرہیزلازم ہے،خلفائے ثلثہ کولعن طعن کرنا کفرہے،قائل قذف عائشہ رضی اللہ عنہا کا کافرہے،ردالمختارشامی میں ہے : ''لا شك في تكفير من قذف السيدة عائشة، وأنكر صحبة الصديق، أو اعتقد الألوهية في علي، أو أن جبريل غلط في الوحي، أو نحو ذلك من الكفر الصريح المخالف للقرآن ،، انتهى ملخصا. باپ کاسب وشتم کرنے والافاسق ہے،فاجر ہے اگربے توبہ مرگیاتومواخذہ ضروری ہے۔

حررہ احمداللہ غفرلہ مدرسہ زبیدیہ نواب گنج دہلی مورخہ 14 جمادی الآخر1360ھ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 156

محدث فتویٰ